



سوال

(299) آدمی کتنے دنوں تک قصر کر سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آدمی کتنے دنوں تک نماز قصر کر سکتا ہے ۳ یا ۱۸ دن عورت والدین کے پاس ہوتے ہوئے نماز قصر (دو گانہ) ادا کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسافر نے اگر ارادہ بنا لیا کہ فلاں مقام پر اس نے چار ایام سے زیادہ مدت ٹھہرنا ہے تو وہ وہاں پہنچتے ہی نماز پوری پڑھے قصر نہ کرے کیونکہ حالت سفر میں ارادہ بنا کر ٹھہرنے کی صورت میں چار ایام سے زیادہ میں قصر کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ ۱۰ دن اور ۹ دن والی روایات ایک مقام پر ارادہ بنا کر ٹھہرنے کی صورت میں نہیں جیسا کہ ان روایات کے سیاق سے واضح ہے تردد کی صورت میں کہ آج جانا ہوں گل جانا ہوں۔ کوئی مدت معین نہیں۔

عورت اپنے والدین کے پاس اگر مسافر ہے تو شرط قصر کی موجودگی میں قصر کر سکتی ہے مثلاً ایک عورت کی شادی ہو چکی ہے وہ اپنے میاں کے پاس مسافت قصر پر مقیم ہے چار دن یا کم مدت کے لیے اپنے والدین کے گھر آئی ہوئی ہے تو وہ نماز قصر پڑھ سکتی ہے بلکہ اس کے لیے قصر افضل ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 232

محدث فتویٰ